آئین (ایک سو چھٹویں ترمیم) ایکٹ، 2023

[28 ستمبر، 2023]

ایکٹ، تا کہ بھارت کے آئین میں مزید ترمیم کی جائے۔

پارلیمنٹ، جمہوریہ بھارت کے چوہترویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:——

مختصر نام اور نفاذ۔ 1۔(1) یہ ایکٹ آئین (ایک سو چھٹویں ترمیم) ایکٹ، 2023 کہلائے گا۔

(2) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

دفعہ 239 الف الف کی ترمیم۔ 2۔ آئین کی دفعہ 239 الف الف میں، فقرہ (2) میں، ذیلی فقرہ (ب) کے بعد درج ذیل فقرہ جات کا ادخال کیا جائے گا، یعنی:——

"(ب الف) قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں خواتین کیلئے نشستیں محفوظ کی جائینگی۔

(ب ب) جتنا کہ ممکن ہو سکے، قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں درج فہرست ذاتوں کیلئے محفوظ نشستوں میں سے ایک تہائی خواتین کیلئے محفوظ کی جائینگی۔

(ب ج) جتنا کہ ممکن ہو سکے، قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں براہ راست انتخاب کے ذریعے پُر کی جانے والی نشستوں کی کُل تعداد کی ایک تہائی نشستیں (بشمول درج فہرست ذاتوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کیلئے محفوظ نشستوں کی تعداد) خواتین کے لئے ایسے طریقے سے محفوظ کی جائینگی جیسا کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعے تعین کرے۔"۔

نئی دفعہ 330 الف کا ادخال۔ 3۔ آئین کی دفعہ 330 کے بعد درج ذیل دفعہ کا ادخال کیا جائے گا، یعنی:—

لوک سبھا میں خواتین کیلئے محفوظ نشستیں۔

''330 الف۔(1) لوک سبھا میں خواتین کیلئے نشستیں محفوظ کی جائینگی۔

(2) جتنا کہ ممکن ہو سکے، دفعہ 330 کے فقرہ (2) کے تحت محفوظ نشستوں کی کُل تعداد کی ایک تہائی نشستیں درج فہرست ذاتوں یا درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والی خواتین کیلئے محفوظ کی جائینگی۔

(3) جتنا کہ ممکن ہو سکے، لوک سبھا میں براہ راست انتخاب کے ذریعے پُر کی جانے والی نشستوں کی کل تعداد کی ایک تہائی نشستیں (بشمول درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والی خواتین کیلئے محفوظ نشستوں کی تعداد) خواتین کیلئے محفوظ کی جائینگی۔''۔

نئی دفعہ 332 الف کا ادخال۔4۔ آئین کی دفعہ 332 کے بعد درج ذیل دفعہ کا ادخال کیا جائے گا، یعنی:—

ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کیلئے محفوظ نشستیں۔

''332 الف۔(1) ہر ریاست میں خواتین کیلئے قانون ساز اسمبلی میں نشستیں محفوظ کی جائینگی۔

(2) جتنا کہ ممکن ہو سکے، دفعہ 332 کے فقرہ (3) کے تحت محفوظ نشستوں کی کل تعداد کی ایک تہائی نشستیں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والی خواتین کیلئے محفوظ کی جائینگی۔

(3) جتنا کہ ممکن ہو سکے، ہر ریاست کے قانون ساز اسمبلی میں براہ راست انتخاب کے ذریعے پُر کی جانے والی نشستوں کی کُل تعداد کی ایک تہائی نشستیں (بشمول درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل

سے تعلق رکھنے والی خواتین کیلئے محفوظ نشستوں کی تعداد) خواتین کیلئے محفوظ کی جائینگی۔''۔

نئی دفعہ 334 الف کا ادخال۔ 5۔ آئین کی دفعہ 334 کے بعد درج ذیل دفعہ کا ادخال کیا جائے گا، یعنی:—

خواتین کیلئے محفوظ نشستیں کا لاگو ہونا۔

''334 الف۔ (1)۔ اس حصّے یا حصّہ VIII کی متذکرہ توضیعات میں کسی بھی امر کے باوجود، لوک سبھا، کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی اور قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں خواتین کیلئے محفوظ نشستوں سے متعلق آئین کی توضیعات، اس غرض کیلئے حد بندی عمل میں لائے جانے کے بعد پہلی مردم شماری کے مناسب اعداد وشمار جو آئین (ایک سو چھٹویں ترمیم) ایکٹ، 2023 کے نفاذ کے بعد شائع کئے گئے ہوں نافذ العمل ہونگے اور ایسے نفاذ سے پندرہ سال کی مدت منقضی ہونے پر موثر نہ رہینگے۔

(2) دفعات 239 الف الف، 330 الف اور 332 الف کی توضیعات کے تابع ،لوک سبھا، کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی اور قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں خواتین کیلئے محفوظ نشستیں اس تاریخ تک جاری رہینگی جیسا کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعے تعین کرے۔

(3) لوک سبھا، کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی اور قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں خواتین کیلئے محفوظ نشستوں کو باری باری ہر مابعد حد بندی کے عمل کے بعد لاگو کیا جائے گا، جیسا کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعے تعین کرے۔

(4) اس دفعہ میں مندرج کوئی بھی امر، لوک سبھا، کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی یا قومی راجدھانی دہلی

علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں کسی بھی نمائندگی پر اُس وقت کے موجودہ لوک سبھا،کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی یا قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی کے تحلیل ہونے تک اثر انداز نہ ہوگا''۔

ترمیم،لوک سبھا،کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی یا قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں تحفظ کو متاثر نہ کریگی۔6۔آئین (ایک سوچھٹویں ترمیم) ایکٹ،2023 کے ذریعے آئین میں کی گئی ترامیم،لوک سبھا،کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی یا قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی میں کسی بھی نمائندگی پر مذکورہ ایکٹ کے نفاذ پر موجودہ لوک سبھا،کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی یا قومی راجدھانی دہلی علاقے کی قانون ساز اسمبلی،جیسی کہ صورت ہو،کے تحلیل ہونے تک اثر انداز نہ ہونگی۔

ڈاکٹر ریتا وسشٹ

سیکرٹری،حکومت بھارت۔